

شرک آیات شرک کی رو میں وارد ہیں۔ شرک کے لئے اللہ تعالیٰ نے سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ تلاوت کے وقت طبیعت خافت ہوتی ہے کہ اس مرض سے نجات کیسے ہوگی مہربانی فرما کر شرک کی جامع مانع تعریف تحریر فرمائیں۔ (محمد غنی فضل الرحمن از جہلم شہر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

لہ 24 نمبر (10)

تشریح

حدیث شریف میں آیا ہے۔ بدء الاصلاح غریبا وسعودا كما بداء فطرنی للفریاء الذین یصلون ما فسد الناس من منقذی الحدیث

اسلام شروع شروع مسافر اندرونی میں پہلا ہے۔ ترقی کے بعد پھر مسافر اندر صورت میں ہو جائے گا۔ خوشخبری ہوان مسافروں کو جو میری سنت میں لوگوں نے بگاڑ لیا ہوگا۔ اس کی وہ اصلاح کریں گے۔ اس حدیث شریف میں اسلام کی زندگی کے چار مراتب فرمائے ہیں۔ اور پہلی حالت بے کسی کی تھی جو جہنم

اگر باب اجابت بند ہو جائے تو کیا ڈر ہے۔ کھلا رہتا ہے دروازہ معین الدین چشتی کا

یہ بھی کہا جاتا ہے۔

اللہ کے پہلے میں وحدت کے سوا کیا ہے۔

جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمد ﷺ

ل کو پہنچ گئی تو حسب پیشگوئی رسالت پناہی علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی کے خاندان علمیہ میں ایک روشن چراغ مولانا اسماعیل شہید پیدا ہوئے جنہوں نے کراہے کے دار آواز سے مسلمانوں کو اصل دین اسلام بتایا۔ اس کے جواب میں مسلمانوں نے کیا کیا اور کیا برتا تو کیا۔ اس کی تفصیل شہید مرحوم کی سوانح عمری "حیا

وہ بھلی کا کرنا تھا یا صوم ہادی زمین بند کی جس نے ساری بلا دی

نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی اک آواز میں ہوتی ہستی جگا دی

پڑا یہ غل ہر طرف پیغام حق سے

کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

کے فضل سے کتاب تقویۃ الایمان اتنی مقبول ہوئی کہ آج اسلامی کتب میں بعد کتاب اللہ کے نبی کثیر الاثاعت ہے۔ اس کے برابر کوئی کتاب اتنی کثیر الاثاعت نہیں۔ توجہ پسند علماء نے اس کو بہت پسند کیا اہل حدیث کے علاوہ سرکردہ علماء احناف مولانا رشید احمد گنجوی۔ کے الفاظ یہ ہیں۔

والکتاب تقویۃ الایمان عمکے ہی اعلیٰ میں وہ دیکھتا آتا ہے کلونی جسیل قننتہ واصلہ کا ہلکے کی تم سے تھوڑے توینے حدیث عملی کھلنے پر بعد ان میں جسے کھولنے کا طوطا کھینچے تھوڑے تھوڑے فرماں 45

ان اویا ذوالا الشتون وکلن اکثر ہم لا یعلمون ۳۴

(122)

ولانا گنجوی نے تقویۃ الایمان کو جن پر جاننے والوں کا اجمال ذکر کیا ہے۔ ان میں ایک مولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی ہیں۔ آپ نے ایک حال میں ایک کتاب موسوم "طیب الکلام" بتزید تقویۃ الایمان "اشاع کی ہے۔ مجھے یہ کتاب ملی تو مجھے یہ خیال ہوا کہ شہید مرحوم کے ساتھ جو کہ مجاہدین کے گھوڑوں کی ا

فی الجملہ نسبتے ہو کا کافی بود مرا ہبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس است

س بار سے میں نے اپنے نخلص دوست حافظ عزیز الرحمن صاحب مراد آبادی سے مشورہ کیا۔ کیونکہ موصوف کو مراد آبادی کی حیثیت سے اور تجربہ کار ہونے کی وجہ سے میں اس امر کا اہل جانتا تھا۔ کہ ان سے مشورہ لوں موصوف نے تنہا کی کہ جواب کی خدمت مجھے سپرد کی جائے۔ تاکہ میں بھی شہید مرحوم کے

بیچ سکتا ہے کب ہم سے ناتواؤں کا شمار تیز جاتی ہے بہت ان کی سواری ان دنوں

نے اس نیت سے موصوف کی درخواست کو قبول کیا کہ آپ لکھیں گے۔ اور میں بذریعہ اخبار شائع کروں گا۔ تو دونوں شہید قدس سرہ کے جہادی گھوڑوں کے ساتھ اس طرح دابیں بائیں چلیں گے جس طرح شہید خود اور مولوی عبدالحی مرحوم دہلوی سید احمد صاحب رائے بریلوی کے گھوڑے کی دونوں طرف چلا

نوٹ

تہ کا ذکر کرتے ہوئے میدان جماد میں ان کی تھوڑو کا تصور اور بد صحتی سے اس میدان میں اپنی غیر حاضری کا خیال کر کے میں زار و قطار رو رہا ہوں۔ میری دونوں آنکھیں آنسوؤں سے ڈوبی ہوئی ہیں۔ خدا کرے یہ پائی آتش دوزخ مجھ پر سر د کرنے میں کام آئے۔ آہ
عدم کے جاننے والو بزم جانان تک اگر پہنچ رہیں بھی یاد رکھنا ذکر گروہار میں آئے

18 ذی الحجہ 1351ھ (س۔)

مولانا حافظ عزیز الدین مرحوم کا مضمون بتنا کھیل البیان فی تائید تقویۃ الایمان البواب الطیب لکھنؤ ص ۷۷ حدیث میں چھپتا رہا۔ پھر بھی آٹھواں حصہ شائع نہ ہو سکا۔ کہ انقلاب زمانے نے سب کچھ منقلب کر دیا۔ الحمد للہ کے اس کتاب کا مسودہ ان کے صاحب ڈاؤسے جمیل احمد صاحب کے پاس محفوظ۔
انہوں نے کہ آج یہ سب بزرگ بزم توحید کو سونا کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو فروزس بریں میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔ اور ناقص کو بھی ان کے نقوش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (راز)

1۔ اب غائب و فقراہل حدیث سوہرہ یاد فقراہل حدیث و بی سے مل سکے (فقط راز)

حذاماً عہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ شایعہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 89-93

محدث فتویٰ